جلد ۲ | ۷ نبوت ۱۳۲۷ ھش | ۴ محرم ۱۳۶۸ ھ | ۷ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب درد دل سے دعائے صحت فرمادیں

قاضی محمد عبداللہ صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی ناظر ضیافت چند دنوں سے بعارضہ بخار صاحب فراش ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔

چیکوسلواکیہ یہودیوں کو خفیہ طور پر اسلحہ بھیج رہا ہے

پیرس ۶ نومبر فلسطین کی اسرائیلی حکومت کے ایک ہوا باز نے جو ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد پیرس مقیم ہے اخبار نویسوں کو بیان دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ فلسطین کی یہودی حکومت اور چیکوسلواکیہ کے درمیان خفیہ طور پر ہوائی جہاز آتے جاتے رہتے ہیں۔ جو اسلحہ اور دوسرا فوجی سامان چیکوسلواکیہ سے فلسطین میں پہنچاتے ہیں۔ اخبار نویسوں نے یہ بیان تحریری طور پر کیا۔ اور اسے اتحادی اقوام کے فلسطینی ثالث کے پاس بھیج دیا ہے ہوا باز مذکور نے بتایا کہ اس خفیہ راستہ کا روس کی حکومت کو بھی علم تھا ہوا باز مذکور نے جس نے ہوائی بیڑہ کی ملازمت کو حال ہی میں چھوڑا ہے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے ان علاقوں میں جن پر یہود کا قبضہ ہے روسی بڑی سرگرمی دکھا رہے ہیں اور ان کی ہر ممکن اعانت کر رہے ہیں امریکی اعانت کا ذکر کرتے ہوئے اس نے بتایا کہ یہودیوں کے فضائی ٹرانسپورٹ کمپنی میں دو سو امریکن ہوا باز بھی ہیں۔ جو غیر ممالک سے فوجی سامان درآمد کرنے اور اسرائیلی مملکت کے لئے موزوں آدمیوں کو فراہم کرنے کا کام کرتے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت امریکہ نے اس کارروائی کے خلاف حکومت چیکوسلواکیہ سے سخت احتجاج کیا ہے جس کو اس نے ٹھکرا دیا ہے۔ اور مہمل سا جواب امریکہ کو دے دیا ہے امریکہ کی وزارت خارجہ کے ایک رکن نے اس جواب کو ناتسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت چیکوسلواکیہ نے اس معاملہ کو کھٹائی میں ڈالنے کی کوشش کی ہے۔

کراچی ۶ نومبر وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی ۸ نومبر کو ۸ بجے شام ایک تقریر نشر کریں گے۔

وزیر اعظم پاکستان کا شایان شان استقبال

کراچی ۶ نومبر پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان کل آدھی رات کے وقت کراچی پہنچ گئے۔ فضائی مستقر پر آپ کے استقبال کے لئے گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین کے علاوہ۔ وزیر مہاجرین۔ وزیر خوراک۔ سندھ کے گورنر مسٹر دین محمد اور سندھ کے وزیر اعظم بھی موجود تھے۔ چوہدری خلیق الزمان اور عراق۔ شام اور انڈونیشیا کی حکومتوں کے نمائندے بھی تشریف لائے ہوئے تھے ہزاروں کے ہجوم نے طیارہ کو دیکھتے ہی زندہ باد کے نعروں سے پرسکون فضا میں تلاطم برپا کر دیا اور وزیر اعظم کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا۔ اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ پاکستان نیشنل گارڈ کے تین ہزار سپاہیوں نے ہوائی مستقر پر وزیر اعظم کو سلامی دی۔ اس کے بعد آپ کار میں سوار ہو کر کوٹھی کی طرف روانہ ہو گئے۔

لاہور میں مسٹر منڈل کی آمد

لاہور ۶ نومبر۔ پاکستان کے محکمہ ہائے قانون اور لیبر کے وزیر مسٹر جوگندر ناتھ منڈل آج لاہور تشریف لائے۔ ریلوے سٹیشن پر آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اعلیٰ سول اور فوجی افسروں کے علاوہ عمائدین شہر اور پسماندہ اقوام کے لیڈر بھی اسٹیشن پر موجود تھے بہت سے مزدور بھی سٹیشن پر پہنچے ہوئے تھے اُن کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا میں چونکہ ایک غریب طبقہ سے تعلق رکھتا ہوں۔ اس لئے مجھے آپ لوگوں کی تکالیف کا پورا پورا احساس ہے میری دلی خواہش اور انتھک کوشش ہے کہ پاکستان کے ہر شہری کا معیار زندگی اتنا بلند کر دیا جائے کہ وہ روزانہ کی ضروریات ※ نہایت آسانی سے حاصل کر سکے۔ آپ نے گارڈ آف آنر کا بھی معائنہ کیا۔ جو نیشنل گارڈ کی طرف سے پیش کیا گیا تھا۔

کشمیر میں ایک طیارہ گرا لیا گیا

تراڑکھل ۶ نومبر کشمیر کے مختلف محاذوں پر آزاد فوج کی سرگرمیاں برابر جاری ہیں لاجوری کے محاذ پر ۵۰ اور اوڑی کے علاقہ میں ۲۲ ہندوستانی سپاہی مارے گئے پونچھ اور نوشہرہ کے علاقہ میں بھی دشمن کو بہت نقصان اٹھانا پڑا۔ آج مجاہدین نے رائفلوں سے ایک ہوائی جہاز گرا لیا اور ایک کو زخمی کر دیا۔

وزیر اعظم مغربی پنجاب کراچی روانہ ہو گئے

لاہور ۶ نومبر۔ وزیر اعظم مغربی پنجاب خان ممدوٹ تشکیل وزارت کیلئے مزید مشورہ کرنے کیلئے آج کراچی روانہ ہو گئے

نئی دہلی۔ ۶ نومبر۔ وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو آج واپس دہلی پہنچ گئے۔

ڈچ انڈونیشی مذاکرات کی ناکامی

بٹاویہ ۶ نومبر۔ ہالینڈ کے نمائندے ڈاکٹر ونسٹیکر اور ڈاکٹر محمد حطہ کے درمیان دو روز سے جو گفت و شنید ہو رہی تھی وہ ناکام ہو گئی ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ دوبارہ بات چیت شروع ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ڈاکٹر اسٹیکر آج جگجاکارتا سے بٹاویہ روانہ ہو گئے ہیں۔

ہندوستان مجلس دستور ساز کا اجلاس

نئی دہلی ۶ نومبر آج ہندوستان کی مجلس دستور ساز کے اجلاس میں کئی ممبروں نے اس بات پر زور دیا کہ آئین کے مسودے میں اقلیتوں کی حفاظت کے لئے خاص مراعات کو حذف کر دیا جائے اس طرح سے ہند کو غیر جمہوری ملک بننے میں مدد ملے گی۔

پاکستان کو آسٹریلیائی پیشکش

کراچی ۶ نومبر معلوم ہوا ہے کہ آسٹریلیا نے پاکستان کو ۳ ہزار ٹن بہترین قسم کے فولاد کی پیشکش کی ہے جو فوری طور پر پاکستان کے لئے روانہ ہونے کے واسطے تیار ہے (اسٹار)

غیر ملکی کپڑے پر سے کنٹرول اٹھا لیا گیا

لاہور ۶ نومبر حکومت پاکستان نے ہندوستان کے علاوہ دوسرے ملکوں سے درآمد ہونے والے کپڑے اور سوت کی قیمتوں، نقل و حرکت اور تقسیم پر سے کنٹرول اٹھا لیا ہے۔ البتہ پاکستان میں بنے ہوئے مل کے سوتی کپڑے اور سوت نیز ہندوستان سے آنے والے سوتی کپڑے اور سوت پر کنٹرول بدستور جاری رہیگا انکی فروخت کے لائسنس لینا ضروری ہے۔

خواجہ شہاب الدین کی مساعی جمیلہ

کراچی ۶ نومبر۔ پاکستان کے وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین نے جو ان دنوں سکھر اور لاڑکانہ کا دورہ کر رہے ہیں ایک کھلے میدان میں ۳ ہزار پناہ گزینوں کو پڑے دیکھ کر انتظام کرنے والوں پر سخت اظہار ناراضگی کیا۔ اور یہ معلوم کر کے ان کو زمینوں پر آباد کرنے کے سلسلہ میں انتہائی غفلت اور لاپروائی سے کام لیا جا رہا ہے کیمپ کے سب سے بڑے افسر کو معطل کرنے کا حکم دے دیا خواجہ صاحب دورہ ختم کر کے واپس کراچی [illegible]

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے [illegible] ایک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ [illegible] روڈ لاہور سے شائع کیا

ضروری اعلان

"مرزا اعظم بیگ صاحب سابق اسسٹنٹ ایجنٹ سندھ اسٹیٹس حال کراچی نے ملازمت میں سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور تحریک جدید کے لئے اراضی اپنے نام پر سندھ میں خریدی۔ اراضی کا انتقال بھی سرکاری کاغذات میں مرزا اعظم بیگ صاحب کے نام ہی ہے۔ دفتر اراضی سندھ کی طرف سے ان کو متعدد بار تحریر کیا گیا کہ وہ مذکورہ اراضی سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور تحریک جدید کے نام سرکاری کاغذات میں منتقل کروا دیں۔ لیکن انہوں نے اب تک اس طرف کوئی توجہ نہیں کی۔ لہذا مرزا اعظم بیگ صاحب کو بذریعہ اخبار ہٰذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ وہ فوری طور پر متعلقہ اراضی کا انتقال اصل مالکان کے نام کروا دیں۔ اور یہ بھی جواب دیں کہ اب تک انہوں نے باوجود تاکید کرنے کے اس اراضی کا انتقال اصل مالکان اراضی کے نام کیوں نہیں کرایا۔ جواب ایک ہفتہ کے اندر اندر نظارت امور عامہ کو پہنچ جانا چاہیئے۔ ورنہ عدم تعمیل کی صورت میں ان کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے گی۔

اراضی کے نمبر یہ ہیں

		گھنٹے	ایکڑ
(۱)	ناصر آباد اسٹیٹ گرانٹ نمبر ۳۷۶۹ دیہہ ویرا سر ۵۶/۱ رقبہ	۳۵	۷
(۲)	محمد آباد اسٹیٹ گرانٹ نمبر ۲۰۱۳ دیہہ اعقیلا بلاک نمبر ۹	۲۱	۲۰
	۲۲ کل رقبہ	۳۰	۱۳

ناظر امور عامہ

اعلان

بعض دوست تعمیر کے سلسلہ میں بجائے سیکرٹری تعمیر کمیٹی مرکز احمدیہ پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور ایڈریس کرنے کے میرے نام چٹھیاں ربوہ میں بھجوا دیتے ہیں۔ اور اس طرح چٹھیاں پہنچنے میں دیر ہو جاتی ہے۔ لہذا ایسے احباب کی اطلاع کی خاطر عرض ہے کہ وہ سیکرٹری تعمیر کمیٹی جودھامل بلڈنگ لاہور کو ایڈریس کیا کریں۔

(صلاح الدین احمد)

دفتر نظارت دعوۃ تبلیغ ربوہ منتقل ہو چکا ہے!

جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر نظارت دعوۃ تبلیغ ربوہ منتقل ہو چکا ہے لہذا خط و کتابت بنام ناظر دعوت تبلیغ مندرجہ ذیل پتہ پر کی جاوے۔ ناظر دعوت تبلیغ ربوہ معرفت پوسٹ ماسٹر چنیوٹ ضلع جھنگ۔ البتہ اخبار الفضل کے متعلق خط و کتابت لاہور کے پتہ پر ہی کی جاوے۔ (ناظر دعوۃ تبلیغ)

وعدوں کا وقت کے اندر ادا ہونا ہی سلسلہ کیلئے مفید ہو سکتا ہے

۱۔ تحریک جدید کا بجٹ، جماعت کے ان وعدوں کی بناء پر تیار کیا جاتا ہے۔ جو وہ شروع سال میں اپنے واجب الاطاعت امام کے حضور پیش کرتے ہیں

۲۔ یہ بجٹ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کی مختلف سکیموں اور قائم شدہ مشنوں کے اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔

۳۔ اگر آپ کا وعدہ وقت کے اندر ادا نہ ہو۔ تو تبلیغ اسلام کو مجوزہ سکیم کیمطابق جاری نہیں رکھا جا سکتا

۴۔ اسلئے آپ کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ آپکا وعدہ ادائیگی کی تاریخ ۳۰ نومبر تک ہر حالت میں ادا ہو جائے

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

جزیرہ لابوان (شمالی بورنیو) میں مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام

اور

وقار عمل

(از مکرم محمد زاہدی صاحب واقف زندگی مبلغ بورنیو)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے شمالی بورنیو کے جزیرہ لابوان میں نہ صرف جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے۔ بلکہ احمدی نوجوانوں کی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کی تشکیل بھی عمل میں آ چکی ہے۔ الحمد للہ گذشتہ دنوں مجلس خدام الاحمدیہ لابوان کے . . . . اراکین نے دو گھنٹے تک وقار عمل منایا۔ حاضری اسی فیصدی رہی۔ خدام نے مسجد کی صفائی کے علاوہ مسجد سے ملحقہ لمبی سڑک کی بھی مرمت کی۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے دعا کرائی اور پھر میں نے خدام الاحمدیہ کی اہمیت کے متعلق حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ کا مضمون "دنیا آپ کی تلاش میں ہے" بھی پڑھ کر سنایا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رنگ میں تبلیغ اسلام کرنے کی توفیق دے

مجلس افتاء کا قیام

دفتر افتاء کی رپورٹ پر سیدنا حضرت المصلح الموعود امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس افتاء کا قیام منظور فرمایا ہے۔ اس مجلس کے مندرجہ ذیل ممبران ہوں گے۔

۱۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر تالیف و تصنیف
۲۔ مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر
۳۔ مولانا نور الحق صاحب واقف زندگی تحریک جدید
۴۔ مولانا محمد احمد صاحب ثاقب واقف زندگی تحریک جدید
۵۔ مولانا خورشید احمد صاحب شاد واقف زندگی تحریک جدید
۶۔ مولانا محمد احمد صاحب جلیل واقف زندگی تحریک جدید

اس مجلس کے فرائض درج ذیل ہیں:۔

۱۔ فتویٰ کی غرض سے دفتر افتاء میں آمدہ اہم مسائل کے بارہ میں مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو مشورہ دینا۔

۲۔ فقہ اسلامیہ کے اہم اختلافی مسائل کے متعلق ائمہ فقہ کی آراء اور ان کے دلائل سے واقفیت حاصل کرنا اس سلسلہ میں ہر ممبر کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ اپنے مطالعہ کے نتائج اور اس بارہ میں اپنی ذاتی رائے سے دفتر افتاء کو وقتاً فوقتاً مطلع کرتا رہے۔

۳۔ سیاسی۔ تمدنی اور تاریخی حالات کی روشنی میں "علم الخلافۃ" کا مطالعہ خصوصی۔

۴۔ دفتر افتاء کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ ہر اہم فتوے کے متعلق مجلس کے کم از کم تین ممبران کا مشورہ حاصل کرے۔ لیکن مفتی سلسلہ اس مشورہ کو قبول کرنے پر مجبور نہیں ہو گا۔ البتہ اگر مجلس کے تمام ممبران متفق الرائے ہوں اور مفتی سلسلہ کو پھر بھی اس سے اختلاف ہو تو اس صورت میں دفتر افتاء پر واجب ہو گا کہ وہ تمام حالات حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں تحریر کر کے اس کے متعلق آخری فیصلہ حاصل کرے۔

سیف الرحمٰن (مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

وفات

میرے بڑے بھائی بابو محمد ایوب صاحب پسر مولوی محمد علی صاحب مرحوم ۱۸ اکتوبر کو دس بجے موضع کالا خطائی میں غریب الوطنی کی حالت میں انتقال کر گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے اور بہت سے اوصاف حمیدہ کے مالک تھے۔ صرف چند ایک عزیزوں نے جنازہ پڑھا اور وہیں امانتاً دفن کر دیئے گئے۔

احباب مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں اور بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(خاکسار مسعودہ قادیانی حال شام نگر لاہور)

روزنامہ الفضل
۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء

مغربی پنجاب کی وزارت

مغربی پنجاب کی وزارت پھر کٹھالی میں ڈال دی گئی ہے۔ اور اسے نئے سانچے میں ڈھالنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اس سے ایک بات واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ جن اصولوں پر یہ نئی وزارت وضع کی جائے گی وہ ان ہدایات پر مبنی ہوں گے جو خان ممدوٹ کو کراچی میں دی گئی ہیں۔ گورنر مغربی پنجاب نے وزارت کی از سر نو تشکیل کے لئے انہی ہدایات کے مطابق انتخاب وزارت کی دعوت دی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پیر کے روز تک نئی وزارت مکمل ہو جائے گی یہ بات ابھی ظاہر نہیں ہوئی کہ مرکز سے خان ممدوٹ کیا ہدایات لے کر آئے ہیں۔ لیکن چونکہ کراچی کے سفر سے پہلے ہی سب کو یہ معلوم تھا۔ کہ ممتاز دولتانہ کو وزارت میں شامل کرنے کے لئے سمجھوتہ کی بات چیت ہو رہی ہے اور آخر الذکر بھی کراچی تشریف لے گئے ہیں۔ اس لئے یہ قیاس آرائی درست معلوم ہوتی ہے۔ کہ آخر الذکر کو وزارت میں ضرور لیا جائے گا۔ دوسری بات جو ظاہر ہے وہ وزارت میں توسیع ہے۔ یعنی بجائے پانچ وزیروں کے اب سات وزیر لئے جائیں گے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ شیخ کرامت علی اور میجر مبارک علی شاہ کو نئی وزارت میں نظر انداز کر دیا جائے گا۔ اور یہ بھی یقین کیا جاتا ہے۔ کہ فیروز خان نون کو بھی شامل کیا جائے گا۔ اگرچہ آخری فیصلہ پر ہی صحیح علم ہوگا۔ کہ کون کون وزیر بنے گا۔ مگر یہ قیاس آرائیاں ضرور کچھ نہ کچھ اہمیت رکھتی ہیں۔

وزارت میں کوئی بھی لیا جائے۔ اصل چیز تو یہ ہے۔ کہ جب تک ہمارے لیڈروں کے دلوں میں قومی خدمت کا جذبہ اور شعور ارتقا پذیر نہیں ہوگا۔ اس وقت تک صحیح اور موثر وزارت کا قیام محال ہے۔ اس وقت ملک میں صرف ایک پارٹی کی حکومت ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ موجودہ اضطراری دور میں ایک ہی پارٹی کی مضبوط حکومت کی ضرورت ہے۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ ایک پارٹی کے اندر جو تفرق و تشتت محض ذاتی اغراض کی بناء پر موجود ہو وہ صحیح کام کرنے والے قابل وزیروں کے انتخاب کے راستہ میں حائل ہو۔

اس وقت ملک کی ضروریات کیا ہیں۔ وہ ظاہر اور متعین ہیں۔ پاکستان کی ترقی کے تمام ذرائع ابھی بالکل ابتدائی حالت میں ہیں اور ملک اندرونی اور بیرونی مشکلات سے گھرا ہوا ہے۔ اگرچہ باوجود ان مشکلات کے اب تک جو کچھ ہوا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ لیکن ابھی تک ابتدائی دور ختم نہیں ہوا۔ ابھی ترقی کی عمارت کی بنیادیں ہی کھودی جا رہی ہیں۔ ایسے وقت میں ان لوگوں کو ہی آگے آنا چاہیئے۔ جو تمام ذاتی اغراض سے الگ رہ کر صرف قومی نقطۂ نظر سے حکومت کا کاروبار چلانے کا عزم صمیم رکھتے ہوں۔ کسی شخص کو محض اس لئے وزارت میں شامل نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ وہ ہر ایک بات میں ہاں میں ہاں ملانے کے لئے تیار ہے۔ وزارت کی کامیابی یہ نہیں ہے۔ کہ وزیر اعظم وزراء کو اپنی ہی غلط یا صحیح رائے پر چلنے کے لئے مجبور کر سکے۔ اور وزراء غلامانہ طور پر اپنے لیڈر کے ہر نیک و بد ارادے کی تکمیل کے لئے اس لئے تیار رہیں۔ کہ اگر انہوں نے اطاعت نہ کی۔ تو ان کو کانٹا سمجھ کر نکال باہر کیا جائے گا۔ وزارت کو اس سے بہت زیادہ ٹھوس بنیاد پر قائم ہونا چاہیئے وزارت کے ارکان صرف ہر بات میں اطاعت کے لئے نہیں ہوتے۔ بلکہ اشتراک اور مشورہ سے صحیح نتیجہ پر پہنچنے کے لئے معاون کار ہوتے ہیں۔

یہ بات صرف اسی طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ کہ ہر ایک وزیر اپنے ذاتی نفع کے خیال سے نہیں بلکہ محض قومی خدمت کے مدنظر وزارت کے عہدے کو قبول کرے۔ یہی ایک طریقہ ہے جس سے وزارت کے باہمی اختلافی نقاط نظر ملک و قوم کے مفاد کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ وزارت کی غرض جہاں حکومت کے کاروبار کی تقسیم عمل ہوتی ہے وہاں اس کی یہ بھی ایک اہم غرض ہوتی ہے۔ کہ بعض اہم مسائل میں مختلف نقاط نظر سے مسئلہ کا ہر پہلو سامنے آ جائے۔ تاکہ ان میں سے بہترین رائے کو اختیار کیا جا سکے۔ یہ جمہوری طرز حکومت کا پہلا اصول ہے۔ اور جب تک ہر وزیر اس اصول کی سختی سے پابندی نہ کرے۔ اور محض قومی مفاد کے پیش نظر اختلاف رائے کا اظہار نہ کرے۔ اس وقت تک کوئی وزارت مستحکم نہیں ہو سکتی۔ نہ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اور نہ دیر تک چل سکتی ہے

وزارتوں کا نت آئے دن بدلتے رہنا یقیناً تضیع اوقات اور ہر لحاظ سے سخت نقصان دہ ہے اس لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ جو نئی وزارت بنائی جائے اس کے ارکان کا انتخاب ان کی قابلیت اور ان کی قومی خدمت کے جذبے اور سیاسی شعور کی بلندی کے نقطۂ نظر سے کیا جائے۔ نہ کہ صرف اس خیال سے کہ کون کون محض غلامانہ طور پر اپنے لیڈر کی انگلی کے اشاروں پر ناچنے کے لئے تیار ہے۔ کیونکہ ایسے ارکان پر مشتمل وزارت جن کی اپنی کوئی شخصیت نہ ہو ایک نازک کھلونا ہے۔ جو ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔

دوستی کا طریق

پاک ہند کشمیر کمیشن کے ایک ممبر نے کہا کہ اگر کشمیر کا جھگڑا دوستی کے جذبہ سے سلجھانے کی کوشش کی جائے تو بڑی آسانی سے سلجھ سکتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کمیشن کے ممبر کا یہ قول دانشمندی اور نیک خیالی پر مبنی ہے۔ کشمیر کا معاملہ کیا دنیا کا کوئی بھی پیچیدہ سے پیچیدہ معاملہ ہو اگر متنازعہ فریقین نیک نیتی۔ دیانت اور عدل اور انصاف سے فیصلہ کرنا چاہیں تو ایک منٹ میں فیصلہ ہو سکتا ہے۔ مشکل تو یہی ہے کہ آجکل تمام صحیح اخلاقی قدریں دنیا کی منڈی میں رسوا ہو چکی ہیں۔ اور ستم دوز بے انصافی اور تعدی کے سکہ کا چلن اتنا عام ہو گیا ہے۔ کہ ہر طرف بد اعتمادی اور بدظنی کے سائے چھائے ہوئے ہیں۔

کشمیر کا معاملہ تو اتنا صاف ہے۔ کہ اگر ضد اور غلط وقار کے جذبات دلوں سے نکال دیئے جائیں۔ تو اس معاملہ کو طے کرنے کے لئے کسی ثالث کی بھی قطعاً ضرورت نہیں رہتی۔ افسوس تو یہی ہے کہ بین الاقوامی مجالس میں تو عدل و انصاف صلح جوئی اور دنیا میں امن قائم کرنے کے زبانی دعوے بڑے زور و شور سے کرتے ہیں۔ لیکن عملی زندگی میں ان کے بالکل مخالف اور متضاد چلتے ہیں۔ اگر ہم ان زبانی دعاوی کے پچاسویں حصہ پر بھی نیک نیتی سے عمل پیرا ہو جائیں۔ تو یہ دنیا ایک امن و امان کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ طاقت حاصل کرنے کی ہوس ہی ہم کو دوسروں کے حقوق پر چھاپہ مارنے پر اکساتی ہے۔ زیادہ افسوس تو اس امر کا ہے کہ یو۔ این۔ او جیسی بین الاقوامی عدل و انصاف کی عدالت بھی محض خود غرض قوموں کی اغراض کے مظاہرہ کے سوا ابھی تک کوئی ایسا کام نہیں کر سکی۔ جو اس کے شایان شان ہو۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ اقوام دنیا کی موجودہ ذہنیت کے ہوتے ہوئے کوئی حقیقی عدل و انصاف کی عدالت عالیہ قائم ہی کیسے ہو سکتی ہے۔ جبکہ اس کے متقدر ارکان اپنے لئے زیادہ سے زیادہ طاقت حاصل کرنا ہی اپنا مقصد لے کر اس میں شامل ہوئے ہوں۔

اسی کشمیر کے معاملہ کو ہی دیکھئے کہ جب تک یو۔ این۔ او کی حفاظتی کونسل پر بیرونی اثر نہیں پڑا تھا۔ تو جو تجویز پیش کی گئی تھی۔ وہ عدل و انصاف کے بہت قریں نظر آتی تھی۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد چین کے نمائندہ نے ایسی تجویز پیش کر دی کہ جس کو عدل و انصاف سے دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ اور آخر انہی میں ذرا سی ترمیم کر کے کونسل نے ایسی تجویز کو پاس کر دیا۔ جس نے معاملہ کو اور بھی پیچیدہ اور طویل بنا دیا ہے۔ انصاف سیدھا اور سادہ اور قریب ترین طریق ہے کسی میں جتنی باریک پیچیدگیاں پیدا کی جائیں گی اتنا وہ عدل و انصاف سے بعید ہوتا جائے گا۔

آج ہی اگر ہند اور پاکستان کشمیر کمیشن کے اس رکن کی تجویز پر عمل کرنے کی نیت کر لیں۔ اور دوستی سے اس جھگڑے کو طے کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔ تو تمام پیچیدگیاں خود بخود حل ہو جائیں۔ اور دونوں ملک امن سے بسر کرنے لگیں۔ کاش ہمارے راہنما ایسا کریں۔

کاغذ کی مل

حکومت پاکستان مشرقی پاکستان میں کاغذ کی مل لگانے کے متعلق کینیڈا اور سویڈن سے جو بات چیت کر رہی تھی مکمل ہو گئی ہے۔ اور امید ہے کہ عنقریب مل لگ جائے گی۔ آدھا سرمایہ حکومت لگائے گی۔ اور آدھا سرمایہ پبلک حصہ جات فروخت کرنے سے مہیا کیا جائے گا۔

یہ ایک بڑی ضرورت تھی جس کو پورا کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے نہایت مستحسن قدم اٹھایا۔ اس سے کاغذ کی بہت سی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ یہ معلوم نہیں کہ ایک مل کتنا کاغذ سالانہ تیار کرے گی۔ ابھی تک سکیم مکمل نہیں ہوئی۔ کاغذ کی اپنی ضرورت اگر پاکستان پوری کرنے کے قابل ہو جائے۔ تو بہت سا روپیہ جو بیرونی ممالک کی نذر کرنا پڑتا ہے بچایا جا سکتا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ نہایت ضروری صنعت بھی پاکستان میں جلد ہی ترقی کے مطلوبہ معیار پر پہنچ جائے گی۔ مشرقی پاکستان اس صنعت کے لئے موزوں ہے۔ اس سے ہمیں پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر یہ مل کامیاب ہو گئی۔ تو دوسرے سرمایہ دار افراد کو بھی مل لگانے کے لئے حوصلہ پیدا ہوگا۔ اور اس طرح چند سالوں میں یہاں کاغذ کی افراط ہو جائے گی۔ ہندوستان اس صنعت میں بہت پیش پیش جا رہا ہے۔ اور اس میں کافی ترقی کر چکا ہے۔

کیا مذہب انسان کی دماغی اختراع کا نتیجہ ہے؟

۲

از دیباچہ تفسیر القرآن مصنفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

بانیانِ مذاہب اور دنیوی تعلیم

(۳) تمام کے تمام بانیان مذاہب دنیوی تعلیم کے لحاظ سے قریباً کورے تھے۔ لیکن جو تعلیم انہوں نے لوگوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لئے دی ہے وہ نہایت ہی اعلےٰ۔ مناسب حال اور مناسب زمانہ ہے۔ اور اس پر چلکر ان کی قوم نے صدیوں تک تہذیب اور شائستگی میں دنیا کی رہنمائی کی ہے۔ یہ کس طرح خیال کیا جا سکتا ہے۔ کہ جو شخص دُنیوی علوم سے بے بہرہ ہے۔ خدا تعالےٰ پر افترا کر کے یکدم ایسی قدرت حاصل کر لیتا ہے کہ اسکی بتائی ہوئی تعلیم اس زمانہ کی تعلیمات پر فائق اور غالب آجاتی رہی ہے۔ یہ کام تو صرف ایک بالا ہستی کی تائید ہی سے ہو سکتا ہے۔

بانیانِ مذاہب زمانہ کی رَو کے خلاف تعلیم دیتے تھے

(۴) جس قدر بانیانِ مذاہب گذرے ہیں ان کی تعلیم پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمیشہ ہی وہ زمانہ کی رَو کے خلاف رہی ہے۔ اگر ان کی تعلیمیں زمانہ کی رَو کے مطابق ہوتیں تو کہا جا سکتا تھا کہ وہ اپنی جماعت کے ذہنی ارتقاء کے نمائندے تھے۔ لیکن وہ لوگ تو اپنے زمانہ کی تعلیم کو نہ صرف رَد کرتے تھے بلکہ اس کے بالکل ضد تعلیم بھی پیش کرتے تھے جس کی وجہ سے ملک میں ایک آگ لگ جاتی تھی لیکن باوجود اسکے اُن کے مخاطب ان کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جاتے تھے۔ یہ چیز بھی بتاتی ہے کہ وہ نمائندہ انسان نہیں تھے بلکہ حقیقی مصلح اور خدا تعالیٰ کے نبی تھے

موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک خدائی تعلیم کتنی عجیب چیز تھی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے زمانہ میں جب کہ مادّیت، کچھ یہود کی دنیا پرستی کی وجہ سے اور کچھ رومی حکومت کے غلبہ کی وجہ سے فلسطین پر غالب آ رہی تھی روحانیت پر زور دینا اور دنیا طلبی کے خلاف وعظ کرنا اور اس وقت جبکہ یہود رومی گورنروں کے نیچے سانپوں کی طرح تلملا رہے تھے۔ اور انتقام کے جذبات ان کے دل میں پیدا ہو رہے تھے۔ انہیں عفو اور رحم کی تعلیم دینا کتنی عجیب بات تھی۔ ہندوستان میں ایک طرف کرشنؑ کا لڑائی کی تعلیم دینا اور دوسری طرف مادیت سے دل ہٹا کر خدا تعالےٰ کے ساتھ لو لگانے کی تعلیم دینا اس زمانہ کے حالات کے بالکل خلاف تھا۔ زرتشتی تعلیم بھی جو انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی تھی۔ ایران جیسے آزاد خیال لوگوں کے لئے کتنی ناقابل قبول تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا عرب میں پیدا ہو کر یہودیوں اور عیسائیوں کو دعوت دینا جبکہ مسیحیوں اور یہودیوں کے نزدیک ان کے مذہب کے سوا کہیں اور ہدایت نہیں پائی جاتی تھی اور مکہ والوں کو جو کہ شرک میں ڈوبے ہوئے تھے۔ توحید کی تعلیم دینا اور جو اپنی نسلی برتری کے خیالات میں مگن تھے۔ انہیں سب بنی نوع انسان کے برابر ہونے کا پیغام پہنچانا۔ شراب میں مست اور جوئے میں غرق لوگوں کو حرمت شراب۔ اور جوئے کی شناعت کی تعلیم دینا۔ بلکہ زندگی کے ہر شعبے کے متعلق رائج الوقت خیالات اور اعمال کی مخالفت کرنا اور اس کی جگہ ایک نئی تعلیم پیش کرنا اور پھر اس میں کامیاب ہو جانا بتاتا ہے کہ آپ پہاڑ کی چوٹی سے پوری شدت کے ساتھ گرنے والے دریا کی مخالف سمت میں تیر کر منزل مقصود پر پہنچ گئے۔ اور یہ کام انسانی طاقت سے باہر ہے۔

بانیانِ مذاہب کے ذریعہ نشانات و معجزات کا ظہور

(۵) جس قدر بانیانِ مذاہب گذرے ہیں سب کے ہاتھوں سے ایسے نشانات وعجوبات ظاہر ہوئے ہیں کہ ان کا ظہور کسی انسان کے ہاتھوں سے نہیں ہو سکتا۔ سب سے پہلے تو ان میں سے ہر ایک نے اپنے دعویٰ کے ساتھ ہی یہ خبر دیدی کہ میری تعلیم پھیل کر رہے گی اور اسکے ساتھ ٹکرانے والا خود پاش پاش ہو جائیگا۔ اور باوجود اسکے کہ دُنیوی لحاظ سے وہ بے حیثیت تھے۔ دنیوی علوم کے لحاظ سے صفر تھے اور زمانہ کی رَو کے خلاف تعلیم دینے والے تھے اور باوجود اسکے کہ ان کی شدید ترین مخالفت کی گئی۔ پھر بھی وہ غالب آئے۔ اور ان کی بتائی ہوئی خبر پوری ہوئی۔ کون انسان قبل از وقت ایسی خبر دے سکتا ہے اور پھر کونسی انسانی طاقت اسے پورا کروا سکتی ہے۔

انبیاء کی ترقی اور دنیاوی لیڈروں کی ترقی میں فرق

(۶) اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض دوسرے انسانوں نے بھی غیر معمولی ترقیاں کیں مگر یہاں سوال غیر معمولی ترقی کا نہیں۔ بلکہ سوال اسبات کا ہے کہ ان لوگوں نے خدا تعالےٰ کی طرف منسوب کر کے اپنی ترقی کا اعلان کیا اور اپنی اخلاقی زندگی اور موت کو اس پیشگوئی کے ساتھ وابستہ کر دیا اور پھر زمانہ کی رَو کے خلاف چلے بے شک نپولین۔ ہٹلر اور چنگیز خاں نے بھی ادنیٰ حالت سے ترقی کی۔ لیکن وہ زمانہ کی رَو کے خلاف نہ چلے تھے۔ انہوں نے کبھی یہ اعلان نہیں کیا کہ خدا تعالےٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ باوجود مخالفت کے تم جیت جاؤ گے۔ پھر ان کی کبھی شدید مخالفت نہیں ہوئی کیونکہ جس بات کا وہ اعلان کر رہے تھے۔ ملک کے اکثر افراد خود اسکے خواہشمند تھے۔ ذرائع میں اختلاف ہو تو ہو گا مقصود میں اختلاف نہیں تھا۔ اگر وہ ہار جاتے یا مارے جاتے تو ان کی عظمت میں کوئی فرق نہیں آ سکتا۔ باوجود اسکے وہ قوم کے لیڈر بنے رہے۔ اور یہی امید کرتے تھے کہ ہم ہی بنے رہیں۔ مگر ذرا خیال تو کرو کہ اگر موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور کرشنؑ اور زرتشتؑ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مشن نعوذ باللہ من ذالک ناکام رہتے تو کیا وہ آئندہ نسلوں میں قوم کے ہیرو کے طور پر یاد کئے جاتے ہیاں کی اپنی قوم دھوکہ باز اور دغا باز کہتی۔ تاریخیں ان کے ذکر کو نظرانداز کر دیتیں اور وہ ہمیشہ کے لئے بدنامی کے گڑھے میں گر جاتے۔ پس ان کے دعوے میں اور نپولین اور ہٹلر وغیرہ کے دعویٰ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اور ان کی کامیابیوں اور ان کی کامیابیوں میں بھی زمین و آسمان کا فرق ہے۔

پھر ذرا ان لوگوں کے انجام کو بھی دیکھو نپولین۔ ہٹلر اور چنگیز خاں کو کتنے لوگ عقیدت اور محبت سے یاد کرتے ہیں ہیرو تو وہ ہیں کہ ان کا قبضہ قوم کے ایک حصہ کے دماغوں پر بھی ہے لیکن کیا ان کے ہاتھوں اور پاؤں اور دلوں پر بھی ان کا قبضہ ہے؟ لاکھوں آدمی ہر زمانہ میں ایسے گذرے ہیں۔ جنہوں نے اس طرف آنکھ اٹھائی ہے۔ جس طرف اٹھانے کے لئے ان لوگوں نے کہا تھا اور اس بات کو سنا ہے۔ جس کے سننے کی ان لوگوں نے اجازت دی تھی اور وہی فقرات اپنی زبان پر لائے ہیں۔ جن فقرات کے بولنے کی ان کی طرف سے ہدایت تھی اور ان کے ہاتھ اور پاؤں انہیں کاموں کے لئے چلے ہیں جن کاموں میں حصہ لینے کی انہوں نے ترغیب دی تھی۔ کیا دوسرے قومی لیڈروں کے متعلق اس مثال کا لاکھواں یا کروڑواں حصہ بھی ثابت کیا جا سکتا ہے؟ پس یہ لوگ یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے اور ان کے لائے ہوئے مذہب یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے

احمدیت کا پیغام

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خاص مضمون بعنوان "احمدیت کا پیغام" جو جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے ہیں مورخہ ۱۳/۳ هش کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اور اخبار الفضل مورخہ ۶/۱۱ هش میں شائع ہوا ہے کتابی صورت میں صیغہ نشر و اشاعت نے چھپوایا ہے۔

ہر احمدی کا فرض ہے کہ نہ صرف خود اس مضمون سے واقف ہو بلکہ ہر غیر احمدی تک پہونچائے۔

جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے چار ہزار کی تعداد میں ۵۰۰ روپیہ نقد قیمت ادا کر کے یہ ٹریکٹ خریدا اور اپنے جلسہ کے اختتام پر تقسیم کیا۔ جماعتوں اور افراد کی اطلاع کے لئے اس کا ہدیہ درج ذیل ہے۔

فی کاپی ۲/
۵۰ سے زائد ۱/۲ فی کاپی
۵۰۰ سے زائد ۱/ ”
(علاوہ محصولڈاک)

مہربانی فرما کر قیمت پیشگی بھیجدیں یا بذریعہ وی پی منگوائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ۱۸/۱ ٹمپل اسکیگن روڈ لاہور

ضرورت

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بہبود اور ترقی کے لئے مرکز کے سامنے بعض صنعتی اور تجارتی سکیمیں زیر غور ہیں۔ اور اس میں محنت مند جفاکش بی۔ اے بی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ اے۔ ایم۔ ایس سی احباب علم کی مستقل خدمات کی ضرورت ہے۔ لہذا جو احباب جماعت اس امر میں سلسلہ کی مستقل خدمات سر انجام دینا چاہیں وہ اپنے اسماء سے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ اور اپنی قابلیت تجربہ اور صحت اور دیگر ضروری کوائف امیر مقامی کی سفارش سے تحریر فرمائیں۔ مندرجہ بالا امور میں منتخب احباب کو Training بھی دلائی جائے گی اور معقول معاوضہ دیا جائے گا۔

وکیل الصنعت والتجارت تحریک جدید انجمن احمدیہ
جودہامل بلڈنگ لاہور

شکریہ و درخواست دعا

میری اہلیہ کو دوبارہ اکیس روز بخار رہنے کے بعد اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب آرام ہے۔ جو احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہے ہیں۔ میں ان کا شکرگزار ہوں۔ احباب آئندہ بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ڈاکٹر) غلام مصطفیٰ

قادیان کے سب دوست خیریت سے ہیں

مگر انہیں دعاؤں کی بہت ضرورت ہے

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

قادیان سے آئے ہوئے خطوط سے پتہ لگتا ہے کہ وہاں خدا کے فضل سے سب دوست جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کی بنا پر درویش کہلاتے ہیں اور حقیقتاً اس وقت ان کی زندگی بھی درویشانہ ہی ہے خیریت سے ہیں۔ قادیان کے دوستوں کا عام پروگرام یہ ہے کہ پنجگانہ نمازوں اور نوافل کے علاوہ قرآن کریم اور حدیث کا درس ہوتا ہے۔ اور بعض اجتماعی دعائیں بھی کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام دوست سوائے معذوروں کے ہفتہ میں دو دن یعنی جمعرات اور پیر کے دن نفلی روزے رکھتے ہیں۔ وقارِ عمل بھی باقاعدہ منایا جاتا ہے اور صحتوں کو درست رکھنے کے لئے کبھی کبھی ورزشی مقابلے بھی ہوتے رہتے ہیں علاوہ ازیں جہاں تک ان دوستوں کے لئے ان کے موجودہ ماحول میں ممکن ہے غیر مسلموں میں تبلیغ کا سلسلہ بھی کچھ نہ کچھ جاری رہتا ہے قادیان میں صدر انجمن احمدیہ بھی قائم ہے۔ اور ضروری شعبے اپنے اپنے محدود ماحول میں اپنے فرائض سرانجام دیتے رہتے ہیں لنگر خانہ کا انتظام بھی قائم ہے اور کچھ کچھ مہمانوں کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ جو بیشتر صورتوں میں غیر مسلم ہی ہوتے ہیں۔

چند دن ہوئے وہاں بٹالہ کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس دورہ پر گئے اور سب احمدی آبادی کو مدرسہ احمدیہ کے صحن میں جمع کر کے ان کا معائنہ کیا یعنی ان کے نام اور پتہ جات وغیرہ نوٹ کر کے یہ معلوم کیا کہ ان میں سے قادیان اور اس کے گرد و نواح کے رہنے والے کتنے آدمی ہیں اور پاکستان کے رہنے والے کتنے ہیں۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس تحقیق سے ان کی غرض کیا تھی۔ اس موقعہ پر انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ قادیان میں چونکہ کوئی منظور شدہ کیمپ نہیں ہے اس لئے ہمارے دوستوں کو ارد گرد سے نکل کر آئے ہوئے مسلمان مردوں اور عورتوں کو اپنے پاس نہیں ٹھہرانا چاہیئے۔

قادیان اس وقت ملٹری کوئی نہیں البتہ پولیس فورس موجود ہے۔ اور ایک ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بھی وہاں رہتے ہیں۔ دیگر حکام بھی اکثر آتے رہتے ہیں۔

گذشتہ ایام میں ماسٹر تارا سنگھ مشہور سکھ لیڈر بھی قادیان گئے اور ریتی چھلہ میدان میں کم و بیش تین ہزار کے مجمع میں تقریر کی۔ ہمارے چند دوست پولیس کو لے کر اس جلسہ میں شریک ہونے کے لئے گئے مگر ماسٹر تارا سنگھ کی تقریر سے قبل ہی پولیس نے یہ کہہ کر کہ اس وقت آپ کا یہاں ٹھہرنا مناسب نہیں انہیں واپس بھجوا دیا۔

دوستوں کو چاہیئے کہ قادیان کے احباب کو خصوصیت سے یاد رکھیں۔ اس وقت بعض دوست بیمار بھی ہیں اور بعض قدیم بزرگ عمر وغیرہ کے تقاضے سے کمزور ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۱/۸

درخواست دعاء

میری اُمّی کو پھر مرض کے شدید دورے نے آ دبایا ہے۔ سیالکوٹ سے آخری اطلاع کے مطابق طبیعت سخت مضمحل اور کمزور ہے احباب سے اور خاص کر صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملتجی ہے کہ وہ اُمّی کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ انہیں بہت جلد شفاءِ کاملہ سے نوازے۔ اور میری پریشانیوں کو رفع اختلاط کرے

خاک نشیں ثاقب زیروی

شکریہ احباب و مزید درخواست دعاء

میں ان تمام احباب کی ممنون ہوں جنہوں نے جماعت ہائے دکن کی خیر و عافیت کیلئے دعائیں کیں۔ ابھی تک اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں دشمن کے شر سے ایک بڑی حد تک محفوظ رکھا ہے۔ مگر جو تازہ اطلاعات آئی ہیں ان میں یہ رپورٹ بھی ہے کہ جناب غلام قادر مشرقی صاحب اور غلام حسین صاحب کے مکان و دوکان ہمنڈ ستانی فوجی لٹیروں کی شہ پر لوٹے گئے۔ اور میرے والد صاحب قبلہ عبد اللہ الہ دین صاحب کا کارخانہ جو ان کے مکان سے ملحق تھا لوٹا گیا۔ احباب کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دشمن کے مزید شر سے مامون و محفوظ رکھے اور ملک میں امن کی صورت پیدا کر دے۔ آمین نیز میری یہ بھی درخواست ہے کہ میری والدہ محترمہ کو جو عرصہ سے اگزیما میں مبتلا ہیں جلد صحت عطا فرمائے آمین۔ (زینب حسن)

تاریخ وفات

مولوی و حکیم قطب الدین
متواضع خلیق سب کے شفیق
عالم و فاضل و طبیب و لبیب
ان کو بخشا گیا تھا دستِ شفا
تھے مہاجر صحابیؑ مہدی
بانوے ۹۲ سال عمر پائی ہے۔
از سرِ آہ سالِ فوت ان کا
خود ندا دیں تو کہہ دیں "مغفور ام"
۱۳۶۷ھ

واعظِ خوش بیان و خوش دستور
سینہ دینی علوم سے معمور
شہرت نیک ان کی نزد و دور
فنِ حکمت میں کامل و مشہور
تین سو تیرہ میں۔ نظرِ منظور
متقی ہر بدی سے سخت نفور
عاجز اکمل نے لکھ دیا "مغفور"
۱۳۲۷ سنہ ہجری شمسی
کہ یہ ہے سالِ ہجرتِ مبرور

(اکمل)

نظارت بیت المال کے اعلانات

خدمتِ دین کا نادر موقعہ

نظارت بیت المال کے ماتحت چند اسامیاں انسپکٹران بیت المال کی خالی ہیں۔ جن کے پُر کرنے کے لئے موزون امیدواروں کی ضرورت ہے۔ امیدوار حساب کتاب بخوبی جانتا ہو۔ دینی مسائل سے واقفیت رکھتا ہو۔ اور کسی قدر تقریر کی بھی مشق ہو۔ تنخواہ ۴۵-۲/۱-۳۰ کے گریڈ میں ۳۰ روپے علاوہ ازیں ۱۴ روپے مہنگائی الاؤنس ملے گا۔ ایک سال کے بعد کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں استقلال کی سفارش کی جائے گی۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب کے لئے نادر موقعہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش فرمائیں۔ درخواستیں ۱۱/۲۰ تک مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ بھیجی جائیں۔

کھال قربانی اور عہدہ داران مال

عید الضحیہ کو گزرے تین ہفتے ہونے کو ہیں۔ مگر قربانی کی کھالوں کا روپیہ مرکز میں اس سرعت سے نہیں آ رہا جس طرح سالہائے ماسبق میں آیا کرتا تھا۔ اس لئے اس کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ گو یہ چندہ دیگر لازمی چندوں کی طرح لازمی تو نہیں۔ مگر ایسی مدات کا روپیہ مرکزی فنڈ کی تقویت کا ضرور باعث ہوتی ہیں۔ اگر عہدہ داران مال اس مد کے چندہ کی فراہمی میں مستعدی سے کام لیتے تو یہ روپیہ کبھی کا وصول ہو چکا ہوتا۔ اب بذریعہ اعلان ہذا گزارش ہے۔ کہ اس کمی کو جلد پورا کرنے کی سعی فرمائیں۔ نیز یاد رہے کہ اس مد کا روپیہ بھی بلا اجازت نظارت بیت المال کسی اور مصرف میں نہیں لایا جا سکتا۔

چندہ جلسہ سالانہ اور احباب کا فرض

ہمارا جلسہ سالانہ قریب سے قریب تر آ رہا ہے۔ اس مرتبہ یہ تقریب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں ہوگی انشاء اللہ چونکہ یہ جگہ وادی غیر ذی زرع ہے۔ اس لئے اس میں نہ صرف خورد و نوش کا انتظام کرنا ہے۔ بلکہ مہمانوں کی رہائش کا انتظام بھی مدنظر ہے۔ اگر ایسے فوری اور ہنگامی اخراجات کے لئے قبل از وقت روپیہ موجود نہ ہو۔ تو جہاں کارکنان کے لئے دقت ہوگی وہاں آنے والے مہمانوں کو بھی تکالیف کا سامنا کرنا ہوگا۔ ان مخصوص حالات کے پیش نظر ہر مخلص احمدی کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کے لئے خاص جدوجہد کریں۔ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح ایک ماہ کی آمد پر دس فیصدی ہے۔ یعنی جس شخص کی ماہوار آمد ایک سو روپیہ ہے۔ اسے دس روپے سال بھر کے چندہ ادا کرنے ہیں۔

چندہ جات اور دیگر مدات کی [illegible] صاحب صدر انجمن احمدیہ یونٹ ضلع جھنگ ارسال فرمائیں۔ ناظر بیت المال

میری سکینہ

(از مکرم جناب اعظم علی صاحب سینئر سب جج مقام کیمبل پور)

میری رفیقۂ حیات سکینہ بیگم ایام حمل میں ۱۲ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو چند گھنٹوں کی علالت کے بعد تین بجکر دو منٹ پر وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۸ اکتوبر کو ایک شادی میں شرکت کے لئے جب میں گجرانوالہ گیا تھا تو وہ بفضلہ تعالیٰ بالکل تندرست تھیں۔ مگر جب ۱۲ اکتوبر کی رات کو ۹ بجے واپس آیا تو انہیں کفن میں لپٹا پایا منہ پر سے کفن اٹھایا درد کی لہر اٹھی اور بے اختیار میرے منہ سے چیخ نکل گئی۔

مرحومہ موصیہ تھیں سو انہیں امانتاً دفن کیا گیا۔ وہ سات چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گئی ہیں۔ سب سے چھوٹا بچہ پونے دو سال کا ہے سب سے بڑا پندرھویں سال میں ہے۔ انہیں تابوت میں ڈالنے کے وقت میں نے ان کے سب بچوں کو اکٹھا کر کے کہا کہ تمہاری امی فوت ہو گئی ہیں ان کا منہ دیکھ لو۔ میں ان کو یہاں دفن کرنے لگا ہوں۔ تمہاری امی اللہ کے گھر پہنچ گئی ہیں اب تم گھر میں امی امی نہ کہنا اور صبر کرنا۔

میں ابھی کنوارا ہی تھا کہ میں نے رویا دیکھا تھا جس کے مطابق حالات پیدا ہو گئے۔ میرے پہلے نکاح کے بعد دوسرا نکاح ضروری ہو گیا میں نے اپنی حالت کے پیش نظر دعائیں کیں تو خواب میں ایک لڑکی دیکھی اس کی گود میں لڑکا تھا۔ مجھے تفہیم ہوئی کہ اس سے میرا نکاح ہوگا۔ مجھے علم نہیں تھا کہ یہ لڑکی کون ہے اور کس کی دختر ہے۔ بالآخر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے چوہدری نقیر محمدؐ صاحب حال ڈی۔ ایس۔ پی پولیس کی بڑی لڑکی سے دسمبر ۱۹۴۳ء میرا نکاح پڑھا دیا۔ نکاح سے چند ماہ بعد رخصتانہ ہونے پر میں نے پہلی دفعہ اپنی دوسری بیوی دیکھی۔ اسی کو میں نے اپنی دوسری خواب میں دیکھا تھا اور یہی میری سکینہ تھی۔

میری اہلیہ چوہدری فقیر محمدؐ صاحب کے زندہ بچوں میں سب سے بڑی تھیں۔ اور چوہدری صاحب کے کیریکٹر کے بعض اوصاف ان میں نمایاں طور پر موجود تھے۔ کلیجہ ہلا دینے والی گڑ گڑاہٹ سے دعائیں کرنا۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کا بے حد شوق۔ اعلیٰ درجے کی صفائی پسندی اور خانہ داری کے امور میں اچھی تدبیروں کا وصف تھا اور ان میں مسابقت فی الخیرات کا جذبہ بھی بہت نمایاں تھا۔ تحریک جدید کے سارے سالوں کا چندہ انہوں نے ابتداء میں ہی یک وقت دے دیا تھا اور بعد ازاں سال بسال بطور نفل اپنی حیثیت سے بہت بڑھ کر اور مسابقت کی روح کے ساتھ چندہ دیتی رہیں گذشتہ فسادوں میں میرے ہاں دو پناہ گزیں بیس پچیس دن مہمان رہے تھے۔ مرحومہ کی خدمت اور شفقت سے وہ دونوں اور دیگر مہمان بہت متأثر ہیں۔

مرحومہ کو حضرت امیر المومنین کی شفقت پر بہت ناز تھا۔ حضرت ام المومنین اور خاندان نبوت کی بعض دیگر مستورات حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ اور حرم حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے محبت کے تعلقات تھے۔ غالباً یہ رہتک کا واقعہ ہے کہ حضرت ام المومنین اس وقت میرے کرم فرما حضرت میر صاحب مرحوم کے پاس تھیں۔ مرحومہ اس وقت شاید پندرھویں سال میں تھیں حضرت ام المومنین نے مرحومہ کے متعلق اس وقت فرمایا۔ یہ بچی مجھے بہت پیاری لگتی ہے۔

مرحومہ کے سارے بچے ذہین ہیں۔ ان میں سے تین مینٹرڈ کے ہیں۔ ان کے متعلق خدا تعالیٰ نے اپنی ذرہ نوازی سے مجھے اجمالاً علم دیا ہوا ہے کہ وہ کیا بننے والے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ میرا خدا ہی ان سب بچوں کا حقیقی مربی اور کارساز ہے وہ ان کا حافظ و ناصر ہوگا اور وہ ان کے لئے کافی ہے۔

بالآخر ناظرین سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں جنت میں عالی مقام عطا فرمائے۔ ان کے بچوں کے فطرتی جوہروں کی کامل نشوونما فرمائے۔ ان کی تعلیم و تربیت اعلیٰ پیمانہ پر کر دے اور انہیں دین و دنیا کے حسنات عطا فرمائے۔ میرے سارے گناہ معاف فرمائے اور مجھے محبت الٰہی کے اس بلند مقام پر لے جائے جہاں سے کوئی گرایا نہیں جاتا۔

نوٹ :۔ میں ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب اور سید احتجاج علی صاحب کا خاص طور پر ممنون ہوں کہ میری غیر حاضری میں مرحومہ کی تیمارداری میں حصہ لیا۔ اور اسی طرح جماعت کے دوسرے دوستوں کا ممنون ہوں جنہوں نے مرحومہ کی تجہیز و تکفین میں حصہ لیا اور مجھے اپنی مخلصانہ ہمدردی سے حصہ دیا۔ فجزٰھم اللہ خیراً۔

مشرقی افریقہ میں غیر افریقن کی مردم شماری

(از مکرم مولوی مبارک احمد صاحب مبلغ افریقہ)

گذشتہ سے پیوستہ سال جب مشرقی افریقہ میں گورنمنٹ آف انڈیا کا ڈیلیگیشن سر مہاراج سنگھ کی قیادت میں امیگریشن کے نئے قواعد کی تحقیق و تدقیق کے سلسلہ میں آیا تو مقامی حکومت سے ڈیلیگیشن نے دریافت کیا کہ تازہ مردم شماری کے مطابق ملک کی آبادی کیا ہے تا ثابت کیا جا سکے کہ مشرقی افریقہ کی حکومتیں ہیں اگر امیگریشن کا دروازہ کھول دیا گیا اور داخلہ پر پابندیاں ہٹا دی گئیں تو یہاں کے رہنے والے غیر افریقن باشندوں کی اولاد کو آئندہ کام ملنا مشکل ہو جائے گا۔ اور بے کاری اسقدر زیادہ ہو جائے گی کہ ملک کا معیار زندگی گر جائے گا۔ اس وقت بھی حکومت اس خیال میں تھی کہ مشرقی افریقہ کی مردم شماری جلد سے جلد کرائی جائے۔ چنانچہ فروری ۱۹۴۸ء کا مہینہ غیر افریقن کی مردم شماری کے واسطے اور ۱۹۴۸ء افریقن باشندوں کی گنتی کے واسطے مقرر کیا گیا۔

غیر افریقن باشندوں کی مردم شماری کے اعداد و شمار سرکاری طور پر اب چھپ چکے ہیں۔ ان اعداد و شمار کے مطابق مشرقی افریقہ کے ہر سہ علاقوں کینیا کالونی۔ یوگنڈا اور ٹانگانیکا میں یورپین آبادی ۵۳۲۰۰ ہے اور غیر یورپین دو لاکھ چوبیس ہزار دو سو ہے۔ جس میں سیلونی عرب چینی وغیرہ سب شامل ہیں۔

سب سے زیادہ آبادی غیر یورپین کی کینیا کالونی میں ہے۔ جہاں ۱۲۷۸۰۰ کے قریب انڈین۔ عرب سیلونی وغیرہ نفوس اس وقت آباد ہیں۔ تینوں علاقوں کی کل غیر افریقن آبادی دو لاکھ ستر ہزار چار سو ہے۔ جس میں سے ۱۵۳۷۰۰ مرد ہیں اور باقی عورتیں۔ یورپین آبادی میں ان لوگوں کا بھی شمار ہے جو دوران جنگ میں یہاں لائے گئے۔ ان کی کل تعداد ۹۱۸۰ ہے جو آہستہ آہستہ واپس بھجوائے جا رہے ہیں انہیں نکال کر یورپین کی کل تعداد ۴۳۶۲۰ رہ جائے گی۔ ہر سہ علاقوں کا کل رقبہ ۶۷۸۹۴۱ مربع میل ہے۔ ۱۹۳۱ء میں ہر سہ علاقوں میں یورپین کی مردم شماری ۲۶۴۴۸ تھی۔ اور غیر یورپین جن میں عرب اور دوسری ایشیائی اقوام بھی شامل ہیں ۷۵۴۵ کے قریب تھے۔

ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ یورپین و انڈین ہر دو کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے۔ افریقن کی مردم شماری اگست کے مہینہ میں ہوگی۔ اور اس وقت ملک کی کل آبادی کا صحیح اندازہ ہو سکے گا۔

مگر اس کے مقابل ترقی کے منصوبے جو تیار کئے گئے ہیں اور تیار کئے جا رہے ہیں مثلاً گراؤنڈ نٹ جس کے ماتحت صرف ایک ہزار کے قریب نو بیر ممالک ہی بعض نگرانی و تحقیقی کاموں کے لئے رکھے جائیں گے اور تیس لاکھ ایکڑ زائد رقبہ آباد کیا جائے گا۔ نئے شہروں، ایئر ڈرگاہوں اور بے شمار کمپنیوں کے مکانات و دفاتر کی تعمیر، ملٹری سٹورز اور ملٹری پرسنل سول حکام کی دن بدن زیادتی کی وجہ سے مکانات کی تعمیر کا زبردست پروگرام نیز رت میں ترقی وغیرہ یہ سب منصوبے اس قسم کے ہیں کہ حکومت مجبور ہو کر مالٹا۔ اٹلی اور دوسرے ممالک کے کاریگر اور ماہرین فن اور کام کرنے والے آدمی بلا رہی ہے۔ گورنمنٹ کا عملی اقدام باہر کے ملکوں سے آدمیوں کے بلوانے کا علی الخصوص چار ہزار اٹالین کے منگوانے کا معاہدہ حکومت اٹلی سے حال ہی میں ہوا ہے ظاہر کرتا ہے کہ امیگریشن کی پالیسی کا مقصد دراصل کچھ اور تھا۔ اور جیسا کہ عام لوگوں کا اس وقت بھی خیال تھا کہ یہ محض ہندوستانیوں کے داخلہ کو روکنے یا محدود کرنے کی کارروائی ہے ورنہ اگر یہاں کے رہنے والے یورپین، انڈین و پاکستانی ملکی ترقی کی سکیموں کے لئے کافی ہوتے تو حکومت باہر سے آدمیوں کو بلانے کے لئے کیوں دوڑ دھوپ کرتی ؟

تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں احمدی دوستوں کو زمین خریدنے کی اجازت نہیں

جماعت احمدیہ اور سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی احمدی دوست تحصیل چنیوٹ (بشمول سب تحصیل لالیاں) ضلع جھنگ میں صدر انجمن احمدیہ کی اجازت کے بغیر زمین نہ خریدیں۔ اس لئے احباب کو اس امر میں احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ فردی منافع جماعتی منافع پر ہمیشہ قربان کئے جاتے ہیں اور امید ہے کہ مخلصین جماعت پوری طرح اس فیصلہ کی تعمیل کریں گے۔ اگر کوئی دوست کوئی زمین اس علاقہ میں بغیر اجازت خریدیں گے تو ان سے امید کی جائے گی کہ اصل لاگت پر وہ زمین سلسلہ کے پاس فروخت کر دیں۔ اس کے علاوہ جماعتی تاوان بھی ان کے ذمے پڑے گا۔

جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے جو لوگ صدر انجمن احمدیہ سے اجازت لے کر جس کے معنے امور عامہ کی اجازت کے ہیں زمین خریدیں گے ان پر الزام نہ ہوگا۔ نائب سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

تفسیر کبیر کے متعلق ضروری اعلان

(۱) احباب جماعت اور دفتر کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ تفسیر کبیر کی کاپی کسی دوست کو بھی نہ بھجوائی جائے گی۔ لہٰذا جن دوستوں کو تفسیر کبیر کی ضرورت ہو وہ رقم پیشگی (پانچ روپیہ آٹھ آنہ ہدیہ تفسیر کبیر اور ایک روپیہ دس آنہ محصولڈاک فی نسخہ) دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ میں جمع کرا دیں۔

(۲) جن دوستوں نے ابھی تک صرف ۵/۸ روپے کی رقم جمع کروائی ہے وہ جلد از جلد ایک روپیہ دس آنہ محصولڈاک بھی بھجوا دیں تا وقتیکہ محصولڈاک دفتر میں نہ آوے کتاب روانہ نہیں کی جائے گی۔

(۳) تفسیر کبیر کے متعلق خط و کتابت کرتے وقت اپنے کوپن نمبر اور تاریخ سے ضرور مطلع فرمایا کریں اگر باوجود کوشش کے کوپن نمبر نہ مل سکے تو کم از کم رقم جمع کروانے کی اندازاً تاریخ ہی لکھ دیا کریں۔

(۴) اس وقت قابل فروخت صرف جلد اول حصہ اول یعنی سورہ فاتحہ اور سورۃ البقرہ کے نو رکوع کی تفسیر ہے۔ اور اس کا ہدیہ ۵/۸ روپے ہے۔ اگر بذریعہ ڈاک منگوائی ہو تو محصولڈاک ۱/۱۰ روپیہ اس کے علاوہ ہے۔

(۵) غیر مجلد تفسیر کبیر کا کوئی نسخہ بھی قابل فروخت نہیں ہے

(۶) جن دوستوں نے ۵/۸ روپے اس خیال سے جمع کروائے ہیں کہ وہ خود دفتر سے کتاب حاصل کریں گے وہ دوست جلد از جلد خود یا کسی دوست کے ذریعہ اپنی کتاب اپنی تحریر دے کر منگوا لیں

(۷) تفسیر کبیر ہدیہ موصول ہونے پر ہی روانہ ہو سکے گی

نائب وکیل الدیوان معرفت پوسٹ ماسٹر چنیوٹ ضلع جھنگ

عرب لیگ کونسل میں فلسطین کی حالت کا جائزہ

قاہرہ ۵ رنومبر کل عرب لیگ کا جو بہت ہی اہم اجلاس ہوا۔ اس میں پہلی مرتبہ مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا نے شرکت کی اور اس اجلاس میں عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا بھی شامل ہوئے۔ ایک سرکاری کمیونک میں کہا گیا ہے کہ کونسل نے فلسطین کی سیاسی اور فوجی حالت کا جائزہ لیا اور یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سیاسی کمیٹی کا اجلاس ہفتے کے روز کیا جائے تاکہ وہ ہر قسم کے نقطۂ نظر سے حالات کا جائزہ لے۔

اجلاس کے بعد مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا نے اعلان کیا کہ العوجہ پر حملہ کر کے یہودیوں نے ایک بار پھر عارضی صلح کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے۔ (دستار)

یمن اور پاکستان کے درمیان معاہدے کی تجویز

قاہرہ ۵ رنومبر کل پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کے پاس یمن کا ایک وفد ملاقات کے لئے آیا۔ اس وفد کے لیڈر قاضی ہاشم العماری تھے۔ آپ موجودہ عرب لیگ کونسل کے اجلاس کے صدر بھی ہیں معلوم ہوا ہے کہ یمن پاکستان کے ساتھ دوستانہ معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ (دستار)

عرب مہاجرین کیلئے شاہ یمن کا تحفہ

قاہرہ ۵ رنومبر۔ قاہرہ کے سرکاری حلقوں نے اطلاع دی ہے کہ شاہ یمن امیر سیف الاسلام نے عرب مہاجرین کے لئے پندرہ ہزار پونڈ کا عطیہ دیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایک ہزار ٹن کافی بھی دی ہے۔ (دستار)

یہودیوں کی طرف سے عارضی صلح کی مزید خلاف ورزی

قاہرہ ۵ رنومبر فلسطین سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی محاذ پر مسلسل عارضی صلح کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ کل یہودیوں نے پھر مصری فوجوں پر حملہ کیا۔ مصری فوجوں نے جوابی کارروائی کی ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے دشمن کو ہر جگہ مار بھگایا۔ عارضی صلح کے نگران بورڈ نے یہود پر یہ الزام لگایا ہے کہ انہوں نے بیت المقدس کے قدیم شہر کے پاس ۲۰ اکتوبر کو اقوام متحدہ کے فرانسیسی مبصر کرنل لوائے کو زخمی کیا جبکہ وہ اقوام متحدہ کی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ اقوام متحدہ کے پریس آفیسر مسٹر فنشر نے کل رات بورڈ کے مزید چار فیصلوں سے آگاہ کیا ہے جن میں یہودیوں پر عارضی صلح کی خلاف ورزی کا الزام عائد ہوتا ہے۔ ان میں سے مزید نوٹس یہ الزام ہے کہ یہودیوں نے ۱۳ ستمبر کو لجنۃ العربیہ پر عالسیہ کے مقام پر حملہ کیا۔ اور اس کے قریب مہاجرین کیمپ پر بھی حملہ کیا۔ پناہ گزینوں پر حملہ کے متعلق بورڈ نے کہا ہے یہ حملہ عارضی صلح کی بہت ہی سنگین خلاف ورزی ہے" یہودیوں پر یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے مناحی نجاد پر آزاد علاقے میں حملہ کیا ہے۔ (دستار)

عید فنڈ

احباب کو معلوم ہے کہ عید فنڈ کی مد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک سے ہی جاری ہے۔ اور اس زمانہ میں اس مد میں عیدین کے موقعہ پر ہر ایک کمانے والے سے کم از کم ایک روپیہ فی کس کے حساب سے وصول کیا جاتا تھا۔ لیکن اب اس چندہ کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے۔ مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ وہ اس کارِ خیر کے تسلسل کو جاری رکھیں۔ اور دیگر احباب جماعت کے بھی ذہن نشین کرا دیں، کہ جو چندہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس میں اب کسی صورت میں کمی نہیں آنی چاہیئے۔ مومن کا قدم رکتا نہیں بلکہ آگے ہی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور وہ ہر قربانی میں ایک نئی قسم کی لذت محسوس کرتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ احباب جماعت کو بیش از بیش قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

غیر مستطیع احباب سے جو کچھ وہ دیں قبول کر لیا جائے۔ ناظر بیت المال

برطانیہ کا چیف ڈیفنس سائنس دان

کولمبو ۵ رنومبر برطانوی حکومت کے بڑے سائنس دان کے مشیر سر ہنری ٹزرڈ جو برطانیہ کی دفاعی تحقیقات کی ایڈوائزری کمیٹی کے صدر بھی ہیں۔ وہ یہاں سے آسٹریلیا جاتے ہوئے گذرے۔ ان کو آسٹریلیا میں فوجی اور صنعتی تحقیقاتی اداروں کا معائنہ کرنے کے لئے دعوت دی گئی ہے۔ انہوں نے ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ برطانیہ کی فوجی پالیسی مکمل تیاری کی پالیسی ہے اور وہ مستعمرات کی امداد سے پوری پوری کوشش کر رہا ہے کہ اگر دنیا میں کوئی اور جنگ شروع ہو جائے تو وہ اچھی طرح تیار ہو۔ میں یہ خیال نہیں کرتا کہ جنگ بالکل یقینی ہے۔ لیکن اس مرتبہ ہم تیاری کے بغیر نہیں پائے جائیں گے۔ کیونکہ اب ہم ملکوں کی طرف میں اس بات پر یقین کرتا ہوں کہ جنگ کو روکنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم جنگ کے لئے اچھی طرح تیار رہیں۔ سر ہنری نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ ایک اور جنگ کے امکانات ضرور ہیں۔ کیونکہ اب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر ملک بارود کے گرد بیٹھا ہوا ہے اور وہ بارود فوراً ہی بھڑک سکتا ہے۔ اگر کوئی ملک اس میں ذرا سی بھی چنگاری دکھا دے۔ انہوں نے اس خیال کا بھی اظہار کیا کہ کوئی ملک اتنا بے وقوف نہیں ہے کہ وہ ایک اور جنگ شروع کر دے جبکہ دنیا کی حالت بہت ہی خراب ہے۔ واپس جاتے ہوئے سر ہنری ہندوستان جائیں گے۔ ان کو حکومت ہند کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا ہے۔ (دستار)

منٹگمری کی مغربی جرمنی کے دفاع کے متعلق گفت و شنید

برلن ۵ نومبر۔ مغربی یونین کی دفاعی کمیٹی کے صدر فیلڈ مارشل منٹگمری کل برلن سے روانہ ہو گئے ہیں وہ مغربی جرمنی کے دفاع کے متعلق متعدد گفتگو کریں گے اور یہ کہ مغربی یورپ کے دفاع میں جرمنی کا کیا حصہ ہے۔ وہ برطانیہ، امریکہ اور فرانس کے فوجی گورنروں سے گفت و شنید کریں گے تاکہ ان کی فوجوں میں ایک دوسرے کی اعانت کی بابت تفصیلات معلوم کریں۔ اس وقت مغربی اتحادیوں کی فوجوں میں صرف برلن میں بذریعہ ہوائی جہاز خوراک پہنچانے کے معاملے میں باہمی اعانت پائی جاتی ہے۔ مغربی اتحادیوں کے پاس اس وقت ۰۰۰ میل لمبی سرحد ہے یہ سرحد روس کے جرمنی کے علاقے کے ساتھ ملتی ہے۔

یہ یقین کیا جاتا ہے کہ جرمنی کی موجودہ صورت حالات اور مغرب کے لئے جو فوجی خطرہ لاحق ہے اس کے متعلق تفصیلات تیار کی جا رہی ہیں۔ یہ تفصیلات مارشل منٹگمری اور گورنروں کی کانفرنس میں پیش کی جائیں گی۔ (دستار)

ہندوستان میں بڑھتے ہوئے اخراجات زندگی

نئی دہلی ۶ نومبر اس وقت ہند
زندگی برطانیہ سے ۸۰ فیصدی
سے ۱۱۰ فیصدی اور کناڈا سے ۱۰۰ فیصدی
زیادہ ہیں۔ ہند کا برطانیہ سے مقابلہ
خصوصی طور پر دلچسپی کا باعث ہوگا کیونکہ
وہ اپنی تقریباً ۶۰ فیصدی غذائی ضروریات
غیر ملکوں سے درآمد کرتا ہے جبکہ ہند
اپنی غذائی ضروریات کا صرف ۶ فیصدی
دوسرے ملکوں سے منگاتا ہے۔
اگر اگست ۱۹۳۹ء کو بنیادی سال
فرض کیا جائے تو دسمبر ۱۹۴۷ء میں عام اشیاء
کی قیمت ۳۳۳ء۴ ۳۱۴ اور غذائی اشیاء کی قیمت
۳۴۳ تھی۔ مگر جولائی کے بعد اشیاء
کی قیمتوں میں ماہ بماہ اضافہ ہوتا چلا گیا۔
یہاں تک کہ جولائی میں اشیاء کی قیمتوں کا
معیار ۳۹۰ء۱ اور غذائی قیمتوں کا معیار
۳۵۲ء۲ تک پہنچ گیا۔ غذائی اشیاء
کی قیمتیں برابر بڑھتی رہیں یہاں تک کہ
اکتوبر کے دوسرے ہفتہ میں ان کا معیار
۳۹۶ء۹ ہو گیا ہے لیکن اس سے اگلے
ہفتے قیمتیں گر گئیں۔ عام اشیاء کی قیمتیں
۳۸۲ء۳ اور غذائی اشیاء کی قیمتیں
۳۹۱ء۵ رہ گئیں۔ (اسٹار)

ہندوستانی گاڑیوں میں جرائم کا اضافہ

نئی دہلی ۶ نومبر ہندوستانی ریلوں میں
جرائم کا کثیر اضافہ ہو گیا ہے اس کے
پیش نظر حکومت ہند ریلوں میں خاص محافظ
دستوں کے قیام کے متعلق غور کر رہی ہے
کہا جاتا ہے کہ ریلوں میں جرائم کی تعداد
اس سے کہیں زیادہ ہے جو کہ اخبارات میں
شائع کی جاتی ہے اور لوگوں کو ان کا پتہ
نہیں چلتا۔ (اسٹار)

لندن سے روم ۲ گھنٹے ۱۶ منٹ میں

لندن ۶ نومبر برطانیہ کے ایک امتحانی ہوا باز
مسٹر جان ڈیری نے حال ہی میں تجربہ کے طور
پر جٹ سے چلنے والے ایک طیارہ کو آواز
سے زیادہ تیز رفتار سے اڑایا تھا کل وہ
لندن سے روم جٹ سے چلنے والے
ایک شاہی فضائیہ کے طیارہ میں ۲ گھنٹے
۱۶ منٹ میں پہنچ گئے۔

برطانیہ میں غیر ملکیوں کا خرچ

لندن ۶ نومبر۔ اس سال برطانیہ میں غیر ملکی
آنے والوں نے ۷۰ لاکھ پونڈ خرچ کئے۔ اس
میں سے زیادہ تر ڈالر اور دوسری ہارڈ

امداد باہمی ... ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے

لاہور ۶ نومبر پنجاب ... زیر اہتمام ایک جلسے میں جو بین الاقوامی جمعیت امداد
... کی چھبیسویں سالگرہ ... میں منعقد کیا گیا تھا۔ وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال میں
تقریر کرتے ہوئے مغربی ... امداد باہمی آنریبل شیخ کرامت علی نے کہا امداد باہمی
ہماری نوزائیدہ مملکت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے ہماری اقتصادیات دوسرے
تمام شعبوں سے زیادہ اس سے وابستہ ہیں۔ اور ہم جوں جوں دیکھیں گے۔ اس نے ملک کے
عامۃ الناس کی خدمت کے سارے شعبوں کو سنبھالنے کی صلاحیت پیدا کر لی ہے اس کو فروغ
دیتے جائینگے۔ شیخ صاحب نے کہا ہمیں افسوس ہے کہ جیا جیں گے آتے ہی تمام فیکٹریوں
اور کارخانوں کو امداد باہمی کے ماتحت نہ چلا سکے لیکن وہ افراتفری کا دور تھا۔ اور اس
وقت ... مصائب اور پریشانیوں نے اس قدر گھیر لیا تھا۔ کہ ہم اس کی طرف خاطر خواہ توجہ
نہ دے سکے۔ شیخ صاحب کے علاوہ رجسٹرار محکمہ امداد باہمی سید ظہور حسین اور علم الدین
سالک اور دیگر افراد نے بھی تقریریں کیں (نامہ نگار خصوصی)

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں عربی تعلیم کا انتظام

لاہور ۶ نومبر تعلیم الاسلام کالج لاہور میں شام کے سات بجے عربی کی تعلیم
حاصل کرنے والوں کے لئے انتظام کیا گیا ہے جس سے ہر شہری استفادہ کر سکتا ہے
یہ کلاسیں منگل جمعرات اور ہفتہ کو منعقد ہوا کریں گی۔

حیدر آباد اسمبلی معطل کر دی جائیگی

سکندر آباد ۶ نومبر معلوم ہوا ہے کہ ریاست
حیدر آباد کی موجودہ اسمبلی کو اگلے چند دنوں
کے بعد توڑ دی جائے گی

قاسم رضوی پر مقدمہ چلانے کی تیاریاں

حیدر آباد ۶ نومبر فوجی گورنر کے حکم سے
ایک سپیشل ٹربیونل مقرر کرنے کا اعلان کیا گیا
ہے اس ٹربیونل کے تین ممبر ہونگے اور وہ مقدمات
کی سماعت کرینگے۔ جو لائق علی وزارت کے
زمانے کے افسروں۔ رضاکاروں اور ان کے
حامیتوں پر چلائے جائینگے معتبر ذرائع سے
معلوم ہوا ہے کہ سید قاسم رضوی احمد نگر
جیل میں ہیں۔ اور ان کے خلاف مقدمہ چلانے
کے لئے مواد اکٹھا کیا جا رہا ہے

دفتروں میں کوئلہ مت جلاؤ

لاہور ۶ نومبر چونکہ ہندوستان پاکستان کو
کوئلہ کا پورا کوٹہ نہیں دے رہا۔ اس لئے
معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نے
حکم دیا ہے کہ سوائے ان دفتروں کے
جو ۲۰۰۰ فٹ بلندی پر ہیں سردی سے بچنے
کے لئے وہاں کوئلہ جلایا جائے اور وہ بھی
پندرہ دسمبر ۱۹۴۸ء سے جنوری ۱۹۴۹ء
تک جلانے کا حکم دیا گیا ہے۔

... کی صورت میں خرچ ہوا (اسٹار)

ہندوستان آسٹریلیا کو خوراکی مشن روانہ کر رہا ہے

نئی دہلی ۵ نومبر۔ ہندوستان کا ایک خوراک
کا مشن عنقریب آسٹریلیا روانہ ہو جائیگا
تاکہ آسٹریلیا سے ساتھ گیہوں روانہ کرنے
کا معاہدہ کرے۔ (اسٹار)

پیرس کے ایڈیٹر کی حیرانی

پیرس ۶ نومبر مسٹر ٹرومین کی کامیابی پر
متحیر لوگوں میں سب سے زیادہ حیران پیرس
کے ایک ہفتہ وار اخبار کا ایڈیٹر تھا جس نے
کل صبح بہت پر اعتماد طور سے اعلان
کر دیا تھا کہ "تھامس ڈیوی امریکہ کے ۳۳ ویں
صدر کی حیثیت سے آج وہائٹ ہاؤس
میں داخل ہوئے (اسٹار)

مختصرات

ٹوکیو ۶ نومبر بین الاقوامی جنگی جرائم کی
تحقیقات کرنے والے ٹربیونل نے آج اپنے
فیصلے میں جاپان کو ۱۹۳۶ء میں روس کے خلاف
اعلان کرنے کا مجرم قرار دیا ہے اور جنرل
ٹوجو سابق وزیر اعظم جاپان کو جنگ کی تیاریاں
کرنے اور تفاصیل مرتب کرنے کا مجرم
قرار دیا ہے۔

سری نگر ۶ نومبر کشمیر کے سابق وزیر اعظم پنڈت رام چند کاک
آج دو مقدمات میں بری کر دئے گئے۔ واضح رہے کہ ایک مقدمہ کے سلسلے
میں انہیں سزا ہو چکی ہے اور وہ ان دنوں جیل میں ہیں۔

محرم کی تعطیلات

لاہور ۶ نومبر۔ محرم کی تعطیلات ایک سابقہ
اعلان میں ۹ سے ۱۲ نومبر تک دی گئی تھیں
اب یہ تعطیلات ۱۰ سے ۱۳ نومبر تک ہونگی

محرم کے لئے خاص کوٹا

لاہور ۶ نومبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے
محرم کے لئے خاص کوٹا دینا منظور کیا ہے اس
سلسلے میں اناج اور چینی کے لئے کئی درخواستیں
دفتر راشننگ لاہور میں موصول ہوئی ہیں
عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ یہ کوٹا صرف ان
اداروں اور افراد کو دیا جائے گا جنہیں
پہلے بھی دیا جاتا تھا۔ اس کی مقدار بھی پچھلے
سال کے مطابق ہوگی۔

دمشق ریڈیو سے غیر ملکی پروگرام

دمشق ۶ نومبر یکم نومبر سے دمشق ریڈیو نے
انگریزی اور فرانسیسی زبان میں پروگرام
نشر کرنا شروع کئے ہیں۔ ان پروگراموں
میں خبریں اور موسیقی شامل ہے۔ یہ نئے
پروگرام ان پروگراموں کے علاوہ ہیں جو
پہلے سے غیر ملکی زبانوں میں نشر ہوتے ہیں

شام اور پاکستان کے درمیان مذاکرات

دمشق ۶ نومبر۔ شام ہند اور پاکستان
کے درمیان سیاسی نمائندوں کے تبادلہ کی
گفت و شنید ہو رہی ہے۔

شمالی چین پر قبضہ کرنے کیلئے جنوبی چین کو خوشحال بنانا چاہیئے

لندن ۶ نومبر "مانچسٹر گارڈین"(؟) میں ایک
نامہ نگار نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ:
اگر چین کی حکومت جنوبی چین کو خوشحال اور
مطمئن بنانے پر اپنی تمام تر توجہ مرکوز کر دے
تو وہ شمالی چین پر محض اپنے علاقے کی
خوشحالی کی وجہ سے قبضہ کر سکتی ہے۔

فولاد ڈھالنے کا آسان طریقہ

نیویارک ۶ نومبر امریکی انجنیروں نے فولاد
ڈھالنے کا ایک بہت آسان طریقہ معلوم کیا ہے
ان کا دعوے ہے کہ اس کی وجہ سے پوری
صنعت میں اہم تبدیلیاں وقوع پذیر ہوں گی
اگر اس طریقہ پر عمل کیا گیا تو نئے طریقہ کی
وجہ سے فولاد تیار کرنے کی لاگت کم تیار شدہ
فولاد کی مقدار زیادہ ہو جائے گی۔ اور فولادی
ملوں کو زیادہ وسیع طور پر تقسیم کیا جا سکیگا۔

تازہ بھاؤ

لائل پور منڈی ۶ نومبر گندم دڑہ ۹/۱۰/-
۵۹۱ ۹/۱۴/- گڑ ۲۰/- سے ۲۷/- تک
شکر ۲۵/- سے ۳۲/- تک توریہ ۱۴/۲
گھی ۲۴/- روپے